"میں تیری تبلیغ کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ریویو آف ریلیجنز

اردو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ستمبر 1977ء — تبوک 1356 ہش

9
1977

— ایڈیٹر —

نورالدین منیر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

تبوک ۱۳۵۶ھش

(ستمبر ۱۹۷۷ء)

مدیرِ اعلیٰ:-

نور الدین منیر ایم۔اے

ادارۂ تحریر:-

بشارت احمد بشیر ایم۔اے

محمد شفیق قیصر شاہد

بدل اشتراک:-

پاکستان:- پانچ روپے

فی پرچہ:- پچاس پیسے

ترتیب

- گناہ سے بچنے کا طریق — ص ۲
- نظم — ص ۴
- احمدیہ مسلم مشن کینیا — ص ۵
- کاروانِ اسلام — ص ۹
- اشتہارات — ص ۱۴

پبلشر:- عبداللطیف خان

پرنٹر:- سیّد عبدالحی

مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت:- دفتر ماہنامہ تحریکِ جدید

دفاتر تحریکِ جدید انجمن احمدیہ

پاکستان۔ ربوہ۔

فون نمبر:- ۶۷۸

تاریخ اشاعت:- ہر ماہ کی دس تاریخ

رجسٹرڈ نمبر ایل:- ۷۶۷۶

کتابت:- حمید الدین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

جلد ۱۳ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبوک ۱۳۵۶ھ

(ستمبر ۱۹۷۷ء)

گناہ سے بچنے کا طریق

(از حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام)

یہ سچی بات ہے کہ گناہ سے بچنا اور خدا تعالیٰ کی محبت میں محو ہو جانا انسان کے لئے ایک عظیم الشان مقصود ہے اور یہی وہ راحتِ حقیقی ہے جس کو ہم بہشتی زندگی سے تعبیر کر سکتے ہیں۔ تمام خواہشیں جو خدا تعالیٰ کی رضامندی کے مخالف ہیں دوزخ کی آگ ہیں اور ان خواہشوں کی پیروی میں عمر بسر کرنا ایک جہنمی زندگی ہے مگر اِس جگہ سوال یہ ہے کہ اس جہنمی زندگی سے نجات کیونکر حاصل ہو؟ اس کے جواب میں جو علم خدا نے مجھے دیا ہے وہ یہی ہے کہ اس آتش خانہ سے نجات ایسی معرفتِ الٰہی پر موقوف ہے جو حقیقی اور کامل ہو کیونکہ انسانی جذبات جو اپنی طرف کھینچ رہے ہیں وہ ایک کامل درجہ کا سیلاب ہے جو ایمان کو تباہ کرنے کے لئے بڑے زور سے بہہ رہا ہے اور کامل کا تدارک بجز کامل کے غیر ممکن ہے پس اسی وجہ سے نجات حاصل کرنے کے لئے ایک کامل معرفت کی ضرورت ہے کیونکہ مثل مشہور ہے کہ لوہے کو لوہے کے ساتھ ہی توڑ سکتے ہیں۔ یہ امر زیادہ دلائل کا محتاج نہیں کہ قدردانی اور محبت اور خوف یہ سب امور معرفت یعنی پہچاننے سے ہی پیدا ہوتے ہیں۔ اگر ایک بچہ کے ہاتھ میں مثلاً ایک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایسا ٹکڑہ ہیرے کا دیا جائے جس کی کئی لاکھ روپیہ قیمت ہو سکتی ہے تو وہ صرف اس کی اُسی حد تک قدر کرے گا جیسا کہ ایک کھلونے کی قدر کرتا ہے۔ اور اگر ایک شخص کو اس کی لاعلمی کی حالت میں شہد میں زہر ملا کر دیا جائے تو وہ اسے شوق سے کھائے گا اور یہ نہیں سمجھے گا کہ اس میں میری موت ہے کیونکہ اس کو ایسے زہر کی معرفت نہیں۔ لیکن تم دانستہ ایک سانپ کے سوراخ میں ہاتھ ڈال نہیں سکتے کیونکہ تمہیں معلوم ہے کہ ایسے کام سے مرنے کا اندیشہ ہے۔ ایسا ہی تم ایک ہلاہل زہر کو دیدہ و دانستہ کھا نہیں سکتے کیونکہ تمہیں یہ معرفت حاصل ہے کہ اس زہر کے کھانے سے مر جاؤ گے۔ پھر کیا سبب ہے کہ اُس موت کی تم کچھ بھی پرواہ نہیں کرتے کہ جو خدا کے حکموں کے توڑنے سے تم پر وارد ہو جائے گی۔ ظاہر ہے کہ اس کا یہی سبب ہے کہ اس جگہ تمہیں ایسی معرفت بھی حاصل نہیں جیسا کہ تمہیں سانپ اور زہر کی معرفت حاصل ہے۔ یعنی اُن چیزوں کی پہچان ہے۔ یہ بالکل یقینی ہے اور کوئی منطق اس حکم کو توڑ نہیں سکتی کہ معرفتِ تامہ انسان کو ان تمام کاموں سے روکتی ہے جن میں انسان کے جان و مال کا نقصان ہو۔ اور ایسے رُکنے میں انسان کسی کفارہ کا محتاج نہیں۔ کیا یہ سچ نہیں کہ بدمعاش لوگ بھی جو جرائم کے عادی ہوتے ہیں ہزاروں ایسے انسانی جذبات سے دستکش ہو جاتے ہیں جنہیں وہ یقیناً جانتے ہیں کہ دست بدست پکڑے جائیں گے اور سخت سزائیں دی جائیں گی۔ اور تم دیکھتے ہو کہ وہ لوگ روزِ روشن میں ایسی دوکانوں کے لُوٹنے کے لئے حملہ نہیں کر سکتے جن میں ہزارہا روپے کھلے پڑے ہوں اور ان کے رستہ پر بیسیوں پولیس کے سپاہی ہتھیاروں کے ساتھ دَورہ کر رہے ہوں۔ پس کیا وہ لوگ چوری یا استحصال بالجبر سے اِس لئے رُکتے ہیں کہ کسی کفارہ پر ان کو پختہ ایمان ہے یا کسی صلیبی عقیدہ کا اُن کے دلوں پر رُعب ہے؟ نہیں بلکہ محض اِس لئے کہ وہ پولیس کی کالی کالی وردیوں کو پہچانتے ہیں اور ان کی تلواروں کی چمک سے اُن کے دلوں پر لرزہ پڑتا ہے اور اُن کو اِس بات کی معرفتِ تامہ حاصل ہے کہ وہ دست درازی سے ماخوذ ہو کر معاً جیل خانہ میں بھیجے جائیں گے۔ اور اِس اصول پر صرف انسان ہی نہیں بلکہ حیوانات بھی پابند ہیں۔ ایک حملہ کرنے والا شیر جلتی ہوئی آگ میں اپنے تئیں نہیں ڈال سکتا گو کہ اسکے دوسری طرف ایک شکار بھی موجود ہو۔ اور ایک بھیڑیا ایسی بکری پر حملہ نہیں کر سکتا جس کے سر پر مالک اس کا معہ ایک بھری ہوئی بندوق اور کھچی ہوئی تلوار کے کھڑا ہے۔ پس اے پیارو! یہ نہایت سچّا اور آزمودہ فلسفہ ہے کہ انسان گناہ سے بچنے کے لئے معرفتِ تام کا محتاج ہے۔

(از لیکچر لاہور)

مُبارک وہ جو پیوستہ خلافت کے شجر سے ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلافت کیا ہے، اِک فضلِ عظیمِ ربِّ رحماں ہے ❊ سراسر نور و رحمت، علم و حکمت کا گُلستاں ہے
خلافت حرزِ جان و نورِ عینِ ہر مسلماں ہے ❊ خلافت پاسبانِ اُمّتِ فخرِ رسُولاںؐ ہے
خلافت جلوہ ہائے قدرتِ ثانی کی حامل ہے ❊ خلافت نصرت و تائیدِ ربّانی کی حامل ہے
خلافت درس گاہِ علم و عرفانِ الٰہی ہے ❊ خلافت اِس زمیں پر آسمانی بادشاہی ہے
خلافت پرتوِ فیضان و انوارِ نبوّت ہے ❊ نظام اِس کا سراسر عکسِ دربارِ نبوّت ہے
خلافت تمکنت اور وحدتِ اُمت کی ضامن ہے ❊ سکینت اِستقامت عزم اور ہمّت کی ضامن ہے
خلافت لاجرم حصنِ حصینِ اہلِ ایماں ہے ❊ خدائے ذوالمنن کا اِک عظیم الشّان احساں ہے
خلافت اہلِ ظلمت کے لئے اِک ماہِ کامل ہے ❊ جو سچ پوچھو تو یہ ملّت کے ہر اِک فرد کا دل ہے

خوشا قسمت کہ یہ نعمت خدا نے پھر عطا کی ہے
یہ شمعِ نورِ طٰہٰؐ بہرِ اُمّت پھر جلا دی ہے

نظامِ مرکزی ہے یہ محمدؐ کی شریعت کا ❊ کناروں تک زمیں کے دِیں کی تبلیغ و اشاعت کا
شہنشاہِ دو عالمؐ کی یہ اِک زندہ کرامت ہے ❊ ہمیشہ رہنے والی ایک تابندہ کرامت ہے
عطا ہوتی ہے جیسے انبیاء کو عصمتِ کُبریٰ ❊ خلیفوں کو بھی ملتی ہے قبائے عصمتِ صُغریٰ
رہے گا بندۂ مومن جو وابستہ خلافت سے ❊ خدا محفوظ رکھے گا اُسے فسق و ضلالت سے
مبارک وہ حقیقت جان لی جس نے خلافت کی ❊ مبارک وہ قیادت مان لی جس نے خلافت کی
مبارک وہ جو پیوستہ خلافت کے شجر سے ہے ❊ کہ وہ محفوظ ہر خوف و خطر، ہر فتنہ گر سے ہے

مبارک وہ امامِ وقت کی جس نے اطاعت کی
اور اُن کے زیرِ سایہ اپنے ایماں کی حفاظت کی

محمد صدیق امرتسری ایم۔اے
سابق مبلّغ مغربی افریقہ و ملیشیا

احمدیہ مسلم مشن کینیا

(از محترم مولانا محمد منور صاحب انچارج احمدیہ مسلم مشن کینیا نیروبی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خاکسار نے احمدیہ مسلم مشن کینیا کا چارج مکرم مولانا عبدالکریم صاحب شرما سے فروری میں لیا تھا۔ ان سے مشورہ کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا کہ مختلف قبائلی زبانوں میں پمفلٹ شائع کئے جائیں جو سارے کینیا میں مفت تقسیم کئے جائیں ہمارے پاس انگریزی زبان میں اشتہارات موجود تھے جن میں حضرت مسیح علیہ السلام کے سفرِ کشمیر اور آمد ثانی کے بارہ میں بتایا گیا ہے۔ یہاں ہماری جماعت کا اکثر حصّہ چار قبائل سے تعلق رکھتا ہے یعنی کیکویو۔ کامبا۔ لوؤ اور لوئیہ۔ ان کی زبانیں باہم مختلف ہیں اور سواحیلی یا انگریزی کے سوا یہ آپس میں گفتگو نہیں کر سکتے اس لئے سب سے پہلے ان چار زبانوں میں پمفلٹ تیار کرانے کی طرف توجہ کی گئی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے پانچ پمفلٹ تیار ہو گئے ہیں۔ ایک کیکویو زبان میں، دو کامبا زبان میں اور ایک ایک لوؤ اور لوئیہ زبان میں چھپوائے گئے ہیں۔ پہلے تین پمفلٹ پانچ پانچ ہزار اور باقی دو دس دس ہزار طبع کرائے گئے ہیں۔

سواحیلی زبان میں ایک اشتہار حدیثِ مجدّد دین کی روشنی میں دس ہزار کی تعداد میں چھپوایا گیا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ گذشتہ تیرہ صدیوں میں یہ حدیث پوری ہوتی چلی آئی ہے اِس لئے چودھویں صدی کے امام کا وجود بھی ضروری تھا۔ چونکہ چودھویں صدی کے ختم ہونے میں صرف تین سال باقی ہیں اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سوا اور کوئی مدعی میدان میں موجود نہیں ہے اِس لئے آپ پر ایمان لانا اسلام کی ترقی اور غلبہ کے لئے ضروری ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یکم اپریل ۱۹۷۷ء کو ایک نہایت مؤثر اور دلآویز خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا تھا وہ یہاں کے لحاظ سے بہت مفید معلوم ہوا۔ اس کا خاکسار نے سواحیلی میں ترجمہ کر کے اسے دس ہزار کی تعداد میں چھپوا لیا ہے۔ آٹھ صفحات کا یہ پمفلٹ بہت عمدہ تیار ہوا ہے امید ہے

ان اشتہارات کے ذریعہ اسلام کی تعلیم یہاں کے باشندوں میں پھیل کر ان کے دلوں میں اپنی جگہ تیار کرے گی۔ اب یہاں مختلف شہروں میں زراعتی نمائش شروع ہونے والی ہے۔ ہماری جماعت نے مقاماتِ نمائش میں اسٹال خریدے ہوئے ہیں۔ ان ایام میں ہزاروں لوگ ان اشتہارات سے استفادہ کریں گے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سواحیلی زبان میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کی کتاب ختم ہو گئی تھی اسے تین ہزار کی تعداد میں طبع کرا لیا گیا ہے۔ ایک احمدی نوجوان نے ایک مخالف مولوی صاحب کی کتاب کا انگریزی میں جواب لکھا تھا یہ کتاب کئی لحاظ سے مفید نظر آئی اسے بھی نظرِ ثانی کے بعد چھپوا لیا گیا ہے۔

اِس لٹریچر کے علاوہ ہمارا ماہانہ سواحیلی اخبار بھی نیروبی میں چھپتا ہے اس کی طباعت و ترسیل کا کام خاکسار ہر ماہ کرتا رہا اور اسے تنزانیا اور یوگنڈا بھجوایا جاتا رہا۔ تنزانیا کے علاوہ جہاں یہ اخبار کافی مقبول ہے ممباسہ کے عوام و خواص میں بھی قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ جون کے پہلے ہفتہ میں خاکسار نے کینیا کے وزراء، نائب وزراء، میئرز، پراونشل اور ڈسٹرکٹ کمشنرز اور حکمران پارٹی کے متعدد ارکان کو تین چار ماہ کے اخبارات اکٹھے بھجوائے تھے۔ چند روز کے بعد ہی ایک نائب وزیر کا شکریہ کا خط موصول ہوا جس میں انہوں نے سارے مضامین کی تعریف کی اور اخبار نکالنے پر جماعت کو خراجِ تحسین پیش کیا اور خواہش کی کہ یہ اخبار انہیں ہر ماہ بھجوایا جائے۔ یہ نائب وزیر صاحب عیسائی ہیں انہوں نے معجزات آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر مشتمل ایک کتاب طلب کی تھی جو بھجوائی گئی۔ اس کے ساتھ اسلامی اصول کی فلاسفی (انگریزی) بھی ارسال کی گئی۔

انگریزی اخبار میں خطوط

ایک مقامی کثیر الاشاعت انگریزی روزنامہ NATION نے ۱۵ اپریل کی اشاعت میں امریکہ کے صدر کارٹر کا یہ بیان شائع کیا تھا کہ وہ یہودیوں کو حضرت مسیح علیہ السلام کا قاتل نہیں سمجھتے اور کہ اب بڑے بڑے عیسائی چرچ بھی اس خیال کو اپنا رہے ہیں۔ خاکسار نے اس بیان کی تائید میں خط لکھا جو ۲۲ اپریل کے پرچہ میں شائع ہوا کہ قرآن مجید نے یہ حقیقت آج سے چودہ سو سال قبل بیان کر دی تھی کہ یہود حضرت مسیح علیہ السلام پر کسی رنگ میں بھی موت وارد کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکے ہمیں خوشی ہے کہ صدر کارٹر کے علاوہ بقول ان کے بڑے بڑے عیسائی چرچ بھی اس قرآنی صداقت کو قبول کرنے کی طرف مائل ہو چکے ہیں۔ انجیل کے حوالوں سے بعض اَور امور پر بھی روشنی ڈالی گئی تھی۔ اسی اخبار میں ایک عرب پروفیسر علی مزروعی کا مضمون یوگنڈا کے حالات کے بارہ میں شائع ہوا تھا خاکسار نے پروفیسر مزروعی کی تائید میں خط لکھا اور

برِّ اعظم افریقہ میں اتحاد قائم کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ یہ خط بھی شائع ہوا، الحمد للہ

تربیت اور وصایا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نیروبی کی احمدی مستورات ہر ہفتے اپنا اجلاس منعقد کرتی ہیں۔ خاکسار دو ہفتے کے بعد ان میں قرآن مجید کا درس دیتا ہے اور ضروری امور کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے۔ ایک درس میں حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حالاتِ زندگی بیان کرنے کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی یہ خواہش خواتین تک پہنچائی گئی کہ حضرت سیدہ مرحومہ رضؓ کے نمونہ کو اختیار کیا جائے۔ اس ضمن میں خاکسار نے اسلامی پردہ کی طرف توجہ دلائی اور بعض خواتین کو جو اس میں لاپرواہی اختیار کرتی تھیں قرآنی تعلیم پر عمل کرنے کی تلقین کی۔ ایک مہینہ کے اندر اندر اصلاح کرنے کی خاکسار نے ان سے درخواست کی۔ سو الحمد للہ کہ ان بہنوں اور بچیوں نے بڑی مستعدی سے اس نصیحت پر عمل کیا۔ فجزاھن اللہ احسن الجزاء۔

جماعتِ نیروبی کے سیکرٹری وصایا صاحب نے ایک خاتون اور اپنے بیٹے کی جو ابھی سکول میں طالبِ علم ہے وصیت کرائی۔ ان دونوں کے کاغذات مکمل کر کے مرکز میں کارروائی کے لئے بھجوائے جا چکے ہیں۔

انتخاب کارکنان جماعت نیروبی

جماعتِ نیروبی کے عہدیداران کا انتخاب ۱۵ مئی کو کرایا۔ سارے عہدیدار اتفاق رائے سے چُنے گئے۔ خاکسار نے انہیں باہم مشورہ سے اور ایک مضبوط ٹیم کی طرح مل کر خدمت کرنے کی نصیحت کی۔ سب احباب بڑے اخلاص سے تعاون کر رہے ہیں اور مستعدی سے اپنے اپنے کام کی بجا آوری میں مشغول ہیں۔ چندوں میں اضافہ ہوا ہے۔ موصیوں میں اضافہ کا ذکر اوپر ہو چکا ہے۔ نماز جمعہ میں حاضری اور روزانہ باجماعت نمازوں میں شمولیت کرنیوالوں کی تعداد بڑھی ہے اور تقسیم لٹریچر اور تبلیغ میں احباب نے آگے قدم بڑھایا ہے۔ فروری کے مہینہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے وعدہ کی ادائیگی کے بارے میں موصول ہوا تھا۔ احباب نے اپنے محبوب امام کی آواز پر خوشی خوشی لبیک کہا اور ۱۵ مارچ تک سترہ ہزار شلنگ کی رقم پیش کر دی۔ خواتین نے بھی مالی قربانی میں نمایاں حصّہ لیا۔

نئے مشن کا قیام

کینیا کے مغربی صوبہ میں ہماری جماعتیں موجود ہیں لیکن ان کی نگرانی اور تربیت کے لئے کوئی پاکستانی مبلّغ ان کے پاس نہیں تھا۔ مکرم مولوی عبدالباسط صاحب شاہد کو یکم جون سے نیا سنٹر کھولنے کے لئے بھجوایا

گیا۔ جماعتوں کے قریب ایک شہر BUTERE میں انہوں نے کام شروع کر دیا ہے۔ لوگ بکثرت ان سے ملنے آتے ہیں۔ احمدی احباب میں بھی خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ توقع ہے کہ اس صوبہ میں مزید جماعتیں پیدا ہوں گی، انشاء اللہ تعالیٰ۔

بیعتیں

اِن پانچ مہینوں میں جون کے آخر تک پچیس نئے افراد بیعت کر کے جماعت میں شامل ہوئے ہیں۔ ان کا تعلق ویسٹرن پراونس، نیانزا پراونس اور کوسٹ پراونس سے ہے۔ ان میں سے چند عیسائیوں میں سے اور باقی سُنیوں میں سے آئے ہیں۔ ساحلی صوبہ سے تعلق رکھنے والے لوگ اچھے تعلیم یافتہ اور سمجھدار ہیں باقی بالعموم زراعت پیشہ ہیں۔

عربی اور دینیات کی تعلیم

ایک نوجوان نے دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے اپنی زندگی وقف کی ہے۔ یہاں کے سکول سے اس نے بارہ جماعتیں پاس کی ہیں اور گذشتہ چند ماہ سے خاکسار کے پاس مقیم ہے۔ اگست میں اسے جامعہ احمدیہ ربوہ میں اعلیٰ دینی تعلیم کے لئے بھجوایا جائے گا، انشاء اللہ۔ بہت سنجیدہ محنتی اور دیندار نوجوان ہے۔

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انٹرویو ۲۱ ستمبر کو ہوگا

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے واقفینِ زندگی طلباء کا انٹرویو انشاء اللہ العزیز عید الفطر کے بعد ۲۱ ستمبر ۱۹۷۷ء بروز بدھ وکالتِ دیوان تحریکِ جدید ربوہ میں ہوگا۔ ایسے طلباء جو اِس سال میٹرک کا امتحان دے چکے ہیں یا ایف۔ اے، بی۔ اے، ایم۔ اے کا امتحان عنقریب دے رہے ہیں اور وہ اپنی زندگی خدمتِ اسلام کے لئے وقف کر کے اعلیٰ دینی تعلیم کے حصول کے لئے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں وہ مندرجہ ذیل کوائف سے دفتر وکالتِ دیوان تحریکِ جدید ربوہ کو اطلاع دیں تا ان کے وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے متعلق ضروری کارروائی مکمل کی جا سکے:۔

نام۔ ولدیت معہ مکمل پتہ۔ عمر

(۲) جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے کم از کم میٹرک پاس ہونا ضروری ہے اِس لئے میٹرک کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ امتحان سے بھی اطلاع دیں۔

(۳) درخواست مقامی جماعت کے امیر یا صدر صاحب کی معرفت آنی چاہیئے۔

وکیل الدیوان
تحریکِ جدید ربوہ

کاروانِ اسلام

غانا

مکرم مولوی عبدالوہاب صاحب آدم امیر و مشنری انچارج جماعت ہائے احمدیہ غانا ماہ مارچ ۱۹۷۷ء کی رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں کہ :-

اشانٹی ریجن کا جلسہ سالانہ کماسی میں منعقد کیا گیا۔ جلسہ میں شمولیت کے لئے گردونواح سے کثیر تعداد میں احمدیوں کے علاوہ غیر از جماعت بھی شامل ہوئے۔ مسٹر بی۔ ڈی۔ اڈائی خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔ یہ غانا کے مشہور سیاستدان اور مدبر ہیں۔ غانا کی نیشنل اسمبلی کے صدر رہ چکے ہیں انہوں نے اپنی تقریر میں جماعت کے کاموں کی تعریف کی اور کہا کہ یہ مذہبی جماعت تبلیغ کے علاوہ سکولوں اور ہسپتالوں کے ذریعہ قوم کی صحیح معنوں میں خدمت کر رہی ہے۔ انہوں نے یکصد سڈی بطور مالی امداد پیش کی۔ اس کانفرنس کی مالی قربانی گیارہ ہزار سیڈیز سے تجاویز کر گئی جو پچھلے سال کی نسبت دگنی ہے، الحمدللہ

اسی ماہ اکرا میں بھی کانفرنس منعقد کی غیر مسلم احباب کثرت سے تقاریر سننے کے لئے تشریف لائے۔ کانفرنس میں احباب نے بڑھ چڑھ کر مالی قربانی پیش کی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسی ماہ اشانٹی کے بادشاہ سے ملاقات کی۔ خاکسار نے ان کے ساتھ کماسی کی نئی مسجد کی تعمیر کے سلسلہ میں بات چیت کی۔ انہوں نے جماعت کی مساعی کی تعریف کی اور فرمایا کہ وہ خاکسار کے بیانات اخبارات میں پڑھتے رہتے ہیں۔ ریڈیو اور ٹیلیویژن پر بھی تقاریر سنتے رہتے ہیں اور ان کو خوشی ہوتی ہے کہ ملک کی صحیح رہنمائی کی کوشش یہ جماعت کر رہی ہے۔ انہوں نے ہمارے اخبار گائیڈنس کی بھی تعریف کی اور کہا کہ جس وقت بھی ان کو جماعت کا اخبار ملتا ہے وہ غور سے پڑھتے ہیں بلکہ جب بھی ان کے ماتحت چیفس ان کو اخبار پڑھتے دیکھتے ہیں تو وہ کوشش کرتے ہیں کہ اخبار چھین کر خود لے جائیں اور پڑھیں۔ انہوں نے درخواست کی کہ ان کو زیادہ تعداد میں کاپیاں بھجوائی جائیں۔ اخبار کا اداریہ ریڈیو غانا پر نشر کیا گیا۔ اشانٹی کے بادشاہ کے علاوہ دیگر ممتاز شخصیتوں سے بھی ملاقات کی۔

اشانٹی ریجن کے سیکنڈری سکولوں کی

کھیلوں کے مقابلہ میں ہمارا سکول اوّل آیا جس کو ملک کے اخبارات نے جلی حروف میں شائع کیا۔

● مکرم مولوی سلطان محمود انور صاحب شاہد مبلغ وولٹا ریجن ماہ فروری کی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ اس ماہ ریجن کے مختلف علاقوں کا دَورہ کیا JASIKAN شہر میں کالج کے پرنسپل سے درخواست کی کہ اسلام کے بارہ میں خاکسار کو کالج میں لیکچر کا موقع دیا جائے چنانچہ ۳۰/۳ کو تعارفِ قرآن کریم" کے موضوع پر خاکسار کا لیکچر ہو رہا ہے،

KODJEBS کے چیف سے ملاقات کی بعض مسائل پر تبادلۂ خیالات کیا اور ان کو لٹریچر پیش کیا۔ شہر کے E.P چرچ کے پادری سے مذہبی گفتگو ہوئی۔ موصوف نے اسلامی لٹریچر کا کافی مطالعہ کیا ہوا ہے۔ اس شہر کے ہوٹل کے مالک نے اپنی بیوی کی طویل علالت کے بعد صحتیاب ہونے پر ایک دعوت کا اہتمام کیا خاکسار بھی مدعو تھا۔ متعدد افراد سے ملاقات کی اور جماعت احمدیہ کے تعارف کی تقریب بھی اِس طور پیدا ہو گئی کہ ساری مجلس میں صرف خاکسار ہی تھا جس کے لئے میزبان کو شراب نہ پلینے کے باعث فانٹا کا اہتمام کرنا پڑا۔ اِس طرح شراب نوشی کی ممانعت کے بارہ میں اسلامی موقف واضح کرنے کا موقع مل گیا۔

۲۴ فروری کو دورا وورا (WORAWORA) سوشل کلب کے زیرِ اہتمام "انجیلوں کا تاریخی پس منظر" کے موضوع پر لیکچر دیا۔ مقامی چرچوں کے پادری موجود تھے۔ انہوں نے سوالات کئے جن کے جوابات دئے گئے۔ بہت سے عیسائی صاحبان نے خاکسار کے بیان کردہ موقف سے اتفاق کیا کہ انجیلیں الہامی کتب نہیں بلکہ محض قصّے کہانیاں ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ووراووورا میں مسجد احمدیہ کے لئے برلبِ سڑک جگہ حاصل کر لی ہے مٹی میں سنگِ بنیاد رکھنے کا پروگرام بنایا جا رہا ہے اسی موقع پر وولٹا ریجن کی پہلی سالانہ کانفرنس بھی ہو گی انشاء اللہ

● مکرم مولوی بشیر احمد صاحب قمر ٹیچیمان (TECHEMAN) سے لکھتے ہیں کہ ماہِ فروری میں برانگ اہافو (BRONG AHAFO) ریجن کے مختلف مقامات کا دَورہ کیا۔ مسلمانوں، عیسائیوں اور بُت پرستوں کے معزّزین سے اسلامی عقائد کے بارے میں تبلیغی سلسلہ جاری رہا۔ تین پبلک تقاریر کیں۔ مختلف مقامات پر چیفوں، سکولوں کے اساتذہ و طلباء سے ملنے اور تبلیغ کرنے کا موقع ملا۔ لجنہ اماء اللہ کے جلسہ میں تقریر کی۔ جلسہ یوم مصلح موعودؓ کے موقع پر تقریر کی۔ پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں کو اسلام اور زندہ خدا کے ثبوت میں پیش کیا اور اس کے نتیجہ میں رونما ہونے والے واقعات بیان کئے۔

● مکرم عبد الحفیظ صاحب کھوکھر کماسی سے تحریر کرتے ہیں کہ گذشتہ ماہ کئی جگہ دَورہ پر گیا۔ احباب جماعت سے ملاقات کی۔ یومِ مصلح موعودؓ کے جلسے کئی جگہوں پر منعقد کئے۔ مختلف احباب نے

پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ اسٹانٹ ریجن کا جلسہ منعقد کیا۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام کیا گیا۔ دور دراز سے احباب جلسہ میں شرکت کے لئے تشریف لائے۔

● مکرم مولوی رانا منور احمد صاحب ۶/۷۷ء کی تبلیغی رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں کہ:-

فورووڈا میں اگرچہ ابھی تک کوئی مناسب مکان مشن ہاؤس کے لئے نہیں مل سکا تاہم احباب کافی فاصلہ طے کر کے میری موجودہ رہائش گاہ پر جو شہر سے کافی دُور ہے حتی الامکان پہنچنے کی کوشش کرتے ہیں۔ احباب جماعت کو نماز باجماعت اور ادائیگی چندہ جات کی تلقین کی جاتی ہے۔ درس قرآن کریم اور حدیث باقاعدگی سے جاری ہے۔ تعلیم القرآن کلاس میں احباب صبح و شام آکر شامل ہوتے ہیں۔ بعض غیر از جماعت بھی شامل ہوتے ہیں۔

دورہ جات کے دوران احباب کو قرآن سیکھنے کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے۔ وقتاً فوقتاً وفد کی صورت میں دوسرے مقامات پر جا کر تبلیغ کی جاتی ہے۔ یوم خلافت پر جلسہ منعقد کیا۔ اس جلسہ میں خلافت اور اس کی اہمیت، برکاتِ خلافت، خلافت سے اسلام کی ترقی وابستہ ہے وغیرہ موضوعات پر تقاریر کیں۔ مشن ہاؤس آنے والے احباب کو لٹریچر دیا گیا اور اسلام سے روشناس کرایا۔

فجی:- مکرم مولوی دین محمد صاحب شاہد ایم۔اے مبلغ انچارج فجی مشن ماہِ جون ۱۹۷۷ء کی رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں کہ سوا (SUVA) میں مسجد فضل عمر کے ساتھ دارالمطالعہ، لائبریری اور لیکچر ہال کی تعمیر کا کام شروع کروا دیا ہے اس پر اندازاً بیس ہزار ڈالر خرچ آئیں گے۔ خاکسار نے کوشش کر کے چند دن میں پانچ ہزار ڈالر جمع کر لئے ہیں۔ مسجد فضل میں پانچ وقت نماز باجماعت ادا کی جاتی ہے اور جماعت کی تربیت و تعلیم کی طرف توجہ دی جاتی ہے۔ دارالمطالعہ میں لوگ دن بھر آ کر مطالعہ اور ملاقاتیں کرتے اور دین کی باتیں سیکھتے ہیں۔ تعلیم القرآن کلاس باقاعدگی سے جاری ہے۔ اب غیر از جماعت احباب نے بھی قرآن کریم پڑھنے کی خواہش کا اظہار کیا ہے۔ قرآن کا درس باقاعدگی سے دے رہا ہوں۔

مختلف مقامات کا دورہ کیا۔ لوگوں کو پیغام حق پہنچایا۔ لٹریچر تقسیم کیا۔ بعض احباب کو مفت دیا۔ مسٹر تیوان گوپال اسسٹنٹ پروموشن آفیسر فجی وزیٹر بیورو سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ ان کے ذریعہ غیر ملکی سیاحوں کو جو لٹریچر دکھایا جاتا ہے اس میں قرآن کریم انگریزی ترجمہ اور WELCOME TO FIJI VISITORS کتابچہ بھی سیاحوں کے لئے رکھوایا۔ انہوں نے ایک سو کاپیاں آخر الذکر کتابچہ کی سیاحوں کو دینے کے لئے طلب کیں۔ نیز ان کو کہا کہ قرآن کریم کے انگریزی ترجمہ کی کاپیاں احمدیہ مسلم مشن سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔ نیز جو سیاح اسلام اور احمدیت کے بارے میں

معلومات حاصل کرنا چاہیں وہ احمدیہ مشن تشریف لائیں۔

عرصہ زیرِ رپورٹ میں چار احباب بیعت کرکے جماعت احمدیہ میں شامل ہوئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

● مکرم مولوی سجاد احمد صاحب خالد مبلغ ویسٹرن ریجن فجی اپنے ہیڈ کوارٹر ناندی سے لکھتے ہیں کہ ماہِ جون کے پہلے ہفتہ میں مندرجہ ذیل امور سرانجام دئے:۔

ناندی میں صبح کی نماز کے بعد باقاعدگی سے درس القرآن دیتا رہا۔ اس کے علاوہ لٹوکا، دارو اور ناندی میں تین جلسے منعقد کئے جن میں قرآن پاک کی شان اور مقام بیان کیا گیا۔ ان جلسوں میں غیر از جماعت دوست اور عیسائی، ہندو بھی شریک ہوئے۔ ان مذکورہ بالا تینوں جگہوں پر تعلیم القرآن کلاس جاری ہے جہاں لیسرنا القرآن اور قرآنِ مجید پڑھایا جاتا ہے۔

ناندی میں مستورات کے لئے الگ درس کا انتظام کیا جس میں تنظیم کی اہمیت اور مرکز سے تعاون پر تقریر کی معلوماتی اسلامی باتیں سکھائیں اور قرآن کریم پڑھنے کی تاکید کی۔ خطبہ جمعہ میں نماز باجماعت کی اہمیت اور مسجد کو آباد کرنے پر زور دیا۔ اس ہفتہ تیس ۳۰ غیر احمدی گیارہ ہندو اور بیس ۲۰ کیویتی دوستوں سے تعارف ہوا اور ان تک اسلام کا پیغام پہنچایا۔ اس ہفتہ دو احباب جماعت میں شامل ہوئے۔ سوا کی مسجد کے لئے چندہ کی اپیل کی دوست خدا کے گھر کی تعمیر کے لئے قربانی پیش کر رہے ہیں۔

ممباسہ (کینیا)

مکرم مولوی بشیر احمد صاحب اختر مبلغ ممباسہ (کینیا) تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

امسال ممباسہ شو اگست کے پہلے ہفتہ میں شروع ہوا اور چار دن جاری رہ کر ۷ اگست کو ختم ہو گیا۔ حسبِ سابق مشن کی طرف سے تبلیغی سٹال لگایا گیا۔ سٹال کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء کی تصاویر۔ کلمہ طیبہ اور جماعتِ احمدیہ کی اشاعتِ اسلام کے سلسلہ میں عالمگیر مساعی کی تصاویر پر مشتمل بورڈز سے مزین کیا گیا۔ ایک بورڈ جو بالخصوص عیسائیوں کی توجہ کا مرکز بنا رہا حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کے کفن کے بارے میں جرمن سائنسدانوں کی تحقیق پر مشتمل تھا۔ ایک بڑے میز پر سلسلہ کا شائع کردہ سواحیلی، انگریزی اور عربی لٹریچر رکھا گیا۔

شو کے دوران مختلف رنگ و نسل اور مکتبہ ہائے فکر کے لوگ ہزاروں کی تعداد میں ہمارے سٹال پر آئے۔ پادری صاحبان اور مسلمان شیوخ نے بھی ہماری تبلیغی مساعی کو ملاحظہ کیا جن سے حضرت مسیح علیہ السلام کے صلیبی واقعہ، طبعی وفات اور ان کی آمدِ ثانی کی حقیقت پر نہایت موثر گفتگو ہوئی۔ آنیوالوں کو سواحیلی اخبار، اور کامیا، لوؤ، کیکویو اور سواحیلی زبان میں شائع شدہ لٹریچر دیا گیا۔ سینکڑوں مسلمانوں اور عیسائیوں نے ہمارا لٹریچر خریدا۔ اس میں سرِ فہرست جماعت کا شائع کردہ سواحیلی ترجمہ قرآن تھا۔ خدا کے

فضل سے ۱۲۰۰ شلنگ سے زائد کی کتب فروخت ہوئیں
بعض نے سواحیلی اخبار "پائینیری یا مونگو" کا سالانہ
چندہ ادا کیا۔ متعدد مسلمانوں اور عیسائیوں سے اسلام،
عیسائیت اور احمدیت سے متعلق امور پر دلچسپ گفتگو
ہوئی۔ مسلمانوں میں سے اہلِ علم طبقہ نے ہماری اِس
سعی کو سراہا۔

یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ جہاں اِس موقع پر عیسائیوں
کے کئی ایک سٹال تھے وہاں اسلام کی نمائندگی کرنیوالا
صرف ہمارا سٹال تھا۔ ایگریکلچرل سوسائٹی جس کے زیرِ
اہتمام یہ شو منعقد ہوا نے اِس موقع پر شو کے بارے
میں ایک کتاب شائع کی جس میں ہمارے سٹال کے بارے
میں ایک جامع معلوماتی نوٹ شائع ہوا ؂

مکرم الیف۔ ایم سنگھاٹے صاحب کی وفات پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی تعزیتی قرارداد

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا یہ غیر معمولی اجلاس الحاج سر الیف۔ ایم سنگھاٹے سابق گورنر جنرل گیمبیا
مغربی افریقہ کی وفات پر گہرے رنج والم کا اظہار کرتا ہے۔ الحاج الیف۔ ایم سنگھاٹے وہ اوّلین سربراہِ
مملکت تھے جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام "بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے"
کے ظاہری معنوں میں بھی مظہر بنے۔ جب آپ گیمبیا کے گورنر جنرل مقرر ہوئے تو آپ نے حضرت امیر المومنین
خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں یہ درخواست کی کہ مجھے حضرت مسیح موعود
علیہ السلام کا کوئی کپڑا برکت حاصل کرنے کی غرض سے ارسال فرمائیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اِس
درخواست کو قبول فرماتے ہوئے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی قمیص میں سے ایک ٹکڑا انہیں
تبرّک کے طور پر بھجوایا۔

مرحوم کو دوم مرتبہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیارت اور شرفِ ملاقات حاصل ہوا۔ مرحوم
بہت مخلص اور فدائی احمدی تھے۔ ان کی وفات سے جماعت ایک عظیم خادم سے محروم ہوگئی۔ اللہ تعالیٰ
سے دعا ہے کہ وہ مرحوم کو جنّت الفردوس میں اپنے قُرب میں جگہ دے اور آپ کے اہل وعیال کا
حافظ و ناصر ہو ؂

اعانت توسیع اشاعت

مکرم محمد سعید صاحب اختر A-139 سمن آباد لائل پور نے توسیع اشاعت کے لئے مبلغ تیس روپے دئے ہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ ان کے اموال میں برکت ڈالے اور انہیں خدمتِ دین کی توفیق دیتا چلا جائے۔ آجکل انہیں دردِ گردہ کی تکلیف ہے احباب سے صحتیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ایڈیٹر تحریکِ جدید)

کپڑے کی مشہور دکان

الفردوس

۸۵۔ بی انارکلی۔ لاہور

الفردوس شال مرچنٹ

ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں، زنانہ و مردانہ دُھسے اور گرم مرینہ تھوک و پرچون واجبی داموں پر دستیاب ہیں۔ نیز ریڈی میڈ کُرتے، شلواریں، سُوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں۔

الفردوس شال مرچنٹ

۸۵۔ انارکلی۔ لاہور

روزنامہ الفضل ربوہ

ہمارا آپ کا اور سب کا اخبار

اِس میں حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کی تحریرات کے اقتباسات، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے رُوح پرور خطبات، علماءِ سلسلہ کے اہم مضامین، بیرونی ممالک میں جماعت کی تبلیغی مساعی کی تفاصیل اور اہم ملکی اور عالمی خبریں شائع ہوتی ہیں۔ آپ خود بھی یہ اخبار پڑھیں اور دوسروں کو بھی مطالعہ کے لئے دیں۔ اس کی توسیع اشاعت آپ کا جماعتی فرض ہے۔ (منیجر الفضل ربوہ)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنے معروف ادارہ

پاک ٹمبرز

۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ

راوی روڈ۔ لاہور

کو یاد رکھیں

ماہنامہ
خالد
ربوہ

ماہنامہ "خالد" نوجوانوں کی عالمگیر تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ کا مرکزی ترجمان ہے۔ اِس بلند پایہ مجلّہ میں مجلسی سرگرمیوں کے ساتھ نوجوانوں کے مناسبِ حال نہایت عمدہ علمی و تربیتی مضامین پیش کئے جاتے ہیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے اراکین کے علاوہ دیگر احباب کے لئے بھی "خالد" کا مطالعہ یقیناً بہت مفید ہوگا۔

سالانہ قیمت دس روپے ہے

(منیجر ماہنامہ خالد۔ ربوہ)

ہر قسم کا
کاغذ بکس بورڈ اور گتّہ

بارعایت خرید کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں اور دعا فرمائیں۔

مقبول پیپر مارٹ
گنپت روڈ۔ لاہور

فون ۶۳۸۴۹

مگھر:- ملک عبداللطیف ستکوہی۔ فون ۶۲۵۱۶

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ، راوی روڈ لاہور

پر تشریف لائیں

ٹیلیفون ۶۲۶۱۸

ہر قسم کی
کاروں اور جیپوں کی کمانیوں اور پٹوں
نیز
سلنسر بکس اور سلنسر پائپ
کیلئے

ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں

میاں بھائی آٹو سٹور

۱۰ منٹگمری روڈ۔ لاہور

فون ۳۱۱۴۶۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کراچی میں جائیداد

خریدنے کے لئے

سلطان احمد طاہر۔ سلیمان احمد طاہر

پراپرٹی لنکرز سے ربطہ پیدا کیجئے

C-25 کمرشل ایریا

ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی ۴

ٹیلیفون ۵۴۲۳۸۱ — ۵۴۲۳۸۲

۴۳۴۸۳۲

ہر قسم کا سامانِ سائنس و عجبی نرخوں پر

خریدنے کے لئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

گنپت روڈ۔ لاہور

فون ۶۴۵۰۰

کو یاد رکھیں

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں

بیاہ شادی کے لئے

جڑاؤ و سادہ سیٹ

چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہِ قائدِ اعظم لاہور۔ فون ۵۲۶۲۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah